The Absolute Reality

www.quran4u.com

Noble Quran القُرآن الحَکِیمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) اردو ترجمہ بمعہ عربی (حضرت شاہ عبدِالقادر)

سورۃ الصّافات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

.1	قسم صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر۔
.2	پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔
.3	پھر پڑھنے والوں کی یاد کر۔
.4	بیشک حاکم تمہارا ایک ہے۔
.5	رب آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو انکے بیچ ہے، اور رب مَشرقوں کا۔
.6	ہم نے رونق دی ورلے (نزدیکی) آسمان کو ایک رونق، جو تارے ہیں۔
.7	اور بچاؤ بنایا ہر شیطان سرکش سے۔
.8	سن نہیں سکتے اوپر کی مجلس تک، اور پھینکے (مارے ہانکے) جاتے ہیں ہر طرف سے،
.9	ہانکے (دھکارے) گئے۔ اور ان کو مار (عذاب) ہے ہمیشہ۔
.10	مگر جو اُچک لایا جھپ سے، پھر پیچھے لگا اس کو انگارہ چمکتا (شہابِ ثاقب)۔

.11	اب پوچھ ان سے، یہ مشکل ہیں بنانے، یا جتنی خلقت ہم نے بنائی۔ ہم ہی نے ان کو بنایا ہے ایک گارے چپکتے (لیس دار) سے۔
.12	بلکہ تُو رہتا ہے (اللہ کے کرشموں سے) اچھنبے میں، اور وہ کرتے ہیں ٹھٹھے (ہنسی مذاق)۔
.13	اور جب (انہیں) سمجھایئے نہیں سوچتے (سمجھتے)۔
.14	اور جب دیکھیں کچھ نشانی، ہنسی میں ڈال دیتے ہیں۔
.15	اور کہتے ہیں، اور کچھ نہیں، یہ جادو ہے کھلا۔
.16	کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں کیا ہم کو پھر اٹھانا ہے۔
.17	کیا اور ہمارے باپ دادوں کو اگلے؟
.18	تُو کہہ، ہاں! اور تم ذلیل ہو گے۔
.19	سو وہ تو یہی ہے ایک جھڑکی (زور کی آواز)، پھر تبھی یہ لگیں گے (قبر سے اُٹھ کر) دیکھنے۔
.20	اور کہیں گے اے خرابی ہماری! یہ آیا دن۔
.21	یہ ہے دن فیصلے کا جس کو تم جھٹلاتے تھے۔
.22	(حکم ہوگا) جمع کرو گنہگاروں کو، اور انکے جوڑوں (ساتھیوں) کو، اور جو کچھ پوجتے تھے۔
.23	اللہ کے سوا، پھر چلاؤ ان کو راہ پر دوزخ کی۔
.24	اور کھڑا رکھو ان کو، ان سے پوچھنا ہے۔
.25	کیا ہوا تم کو (کہ) ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔

.26	کوئی نہیں (بلکہ)، وہ آج آپ (خود) کو پکڑواتے ہیں۔
.27	اور منہ کیا بعضوں نے بعضوں کی طرف، لگے پوچھنے (تکرار کرنے) ۔
.28	بولے، تم ہی تھے کہ آتے تھے ہم پر داہنے سے۔
.29	وہ بولے ! کوئی نہیں ! پر تم ہی نہ تھے یقین لانے والے۔
.30	اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا۔ پر تم ہی تھے لوگ بے حد چلنے والے (سرکش)۔
.31	سو ثابت ہوئی ہم پر بات ہمارے رب کی (کہ اب) ہم کو مزہ چکھنا (عذاب کا)۔
.32	پھر ہم نے تم کو گمراہ کیا، (کیونکہ) ہم تھے آپ گمراہ۔
.33	سو وہ اس دن تکلیف (عذاب) میں (ایک دوسرے کے) شریک ہیں۔
.34	ہم ایسا کچھ کرتے ہیں گنہگاروں کے حق میں۔
.35	وہ تھے، کہ ان سے جب کوئی کہتا، کسی کی بندگی نہیں سوا اللہ کے، تو غرور کرتے۔
.36	اور کہتے، کیا ہم چھوڑ دیں گے اپنے ٹھاکروں (معبودوں) کو کہے کے ایک شاعر دیوانے کے۔
.37	کوئی نہیں ! وہ لایا ہے سچا دین، اور سچ مانا ہے سب رسولوں کو۔
.38	تم کو چکھنی (ہے) دُکھ والی مار (دردناک عذاب)۔
.39	اور وہی بدلہ پاؤ گے جو کچھ تم کرتے تھے۔
.40	مگر جو بندے اللہ کے ہیں چُنے ہوئے۔

وہ جو ہیں انکی روزی ہے مقرر۔	.41
میوے، اور ان کی عزت ہے۔	.42
باغوں میں نعمت کے۔	.43
تختوں (بیٹھے مسندوں) پر ایک دوسرے کے سامنے۔	.44
لوگ لئے پھرتے ہیں ان کے پاس پیالے شراب نتھرے کے۔	.45
سفید رنگ مزہ دیتے پینے والوں کو۔	.46
نہ اس میں سر پھرتا (خُمار) ہے، اور نہ وہ اس سے بہکتے ہیں۔	.47
اور ان کے پاس ہیں عورتیں، نیچی نگاہ رکھتیاں بڑی آنکھوں والیاں۔	.48
گویا وہ انڈے ہیں چھپے دھرے (رکھے)۔	.49
پھر منہ کیا ایک نے دوسرے کی طرف، لگے پوچھنے۔	.50
بولا، ایک بولنے والا ان میں مجھ کو تھا ایک ساتھی (ہم نشین)۔	.51
کہتا، کیا تُو (ایسی باتوں پر) یقین کرتا ہے؟	.52
کیا جب (ہم) مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں، کیا ہم کو بدلہ ملنا ہے؟	.53
کہنے لگا، بھلا تم جھانک کر دیکھو گے (خبر ہے وہ کہاں ہے)۔	.54
پھر جھانکا تو اس کو دیکھا بیچوں بیچ دوزخ کے۔	.55
بولا قسم اللہ کی! تُو تو لگا تھا کہ مجھ کو گڑھے (ہلاکت) میں ڈالے۔	.56

.57	اور اگر نہ ہوتا میرے رب کا فضل تو میں بھی ہوتا ان میں، جو پکڑے آئے۔
.58	کیا (یہ واقع نہیں کہ) اب ہم کو نہیں مرنا؟
.59	مگر (سوائے) جو پہلی بار مر (ہم) چکے، اور ہم کو تکلیف نہیں پہنچنی۔
.60	بیشک یہی ہے بڑی مراد ملنی۔
.61	ایسی چیزوں (کامیابی) کے واسطے، چاہیئے محنت (عمل) کریں محنت (عمل کرنے) والے۔
.62	بھلا یہ بہتر ہے مہمانی یا درخت سیہنڈ (زَقُّوم) کا۔
.63	ہم نے اس کو رکھا ہے خراب (آزمائش) کرنا ظالموں کا۔
.64	وہ ایک درخت ہے کہ نکلتا ہے دوزخ کی جڑ میں (تہہ سے)۔
.65	اس کا شگوفہ جیسے سر شیطانوں کے۔
.66	سو وہ کھائیں گے اس میں سے، پھر بھریں گے اس سے پیٹ۔
.67	پھر ان کو اس کے اوپر ملونی (آمیزش) جلتے پانی کی۔
.68	پھر ان کو لے جانا آگ کے ڈھیر (جہنم) میں۔
.69	انہوں نے پائے اپنے باپ دادے بہکے ہوئے۔
.70	سو وہ انہی کے قدموں پر دوڑتے ہیں۔
.71	اور بہک چکے ہیں ان سے آگے، بہت لوگ پہلے۔

.72	اور ہم نے بھیجے ہیں ان میں ڈر سنانے والے۔
.73	اب دیکھ! کیسا ہوا آخر ڈرائے ہوؤں کا۔
.74	مگر جو بندے اللہ کے ہیں چُنے۔
.75	اور ہم کو پکارا تھا نوح نے، سو کیا خوب پہنچنے والے ہیں پکار پر۔
.76	اور بچا دیا اس کو اور اسکے گھر کو، اس بڑی گھبراہٹ سے۔
.77	اور رکھی اس کی اولاد وہی رہ جانے والی۔
.78	اور باقی رکھا اس پر (کے لئے) پچھلی خلق (نسلوں) میں۔
.79	کہ سلام ہے نوح پر سارے جہان والوں میں۔
.80	ہم یوں بدلہ دیتے ہیں نیکی والوں کو۔
.81	وہ ہے ہمارے بندوں ایماندار میں۔
.82	پھر ڈبویا ہم نے دوسروں کو۔
.83	اور اسی کی راہ والوں میں ہے ابراہیم۔
.84	جب آیا اپنے رب پاس، لے کر دل نِروگا (بے روگ)۔
.85	جب کہا اپنے باپ کو، اور اس کی قوم کو تم کیا پوجتے ہو؟
.86	کیوں جھوٹ (خود) بنائے حاکموں کو اللہ کے سوا چاہتے ہو؟
.87	پھر کیا خیال (گمان) کیا ہے تم نے جہان کے صاحب کو؟

پھر نگاہ کی ایک بار تاروں میں۔	.88
پھر کہا میں بیمار ہوں۔	.89
پھر اُلٹے (واپس) گئے اس سے پیٹھ دے (اُلٹے پاؤں اسکو چھوڑ) کر۔	.90
پھر جا گھسا ان کے بتوں میں، پھر بولا، تم کیوں نہیں کھاتے۔	.91
تم کو کیا (ہوا) ہے کہ نہیں بولتے۔	.92
پھر گھسا اُن پر مارتا داہنے ہاتھ سے۔	.93
پھر لوگ آئے اس پر دوڑ کر گھبراتے۔	.94
بولا، کیوں پوجتے ہو جو آپ تراشتے ہو؟	.95
اور اللہ نے بنایا تم کو، اور جو تم بناتے ہو۔	.96
بولے چُنو اس کے واسطے ایک چنائی، پھر ڈالو اس کو آگ کے ڈھیر میں۔	.97
پھر چاہنے لگے اس پر بُرا داؤ، پھر ہم نے ڈالا انہی کو نیچے۔	.98
اور بولا میں جاتا ہوں اپنے رب کی طرف، وہ مجھ کو راہ دے گا۔	.99
اے رب! بخش مجھ کو کوئی نیک بیٹا۔	.100
پھر خوشخبری دی ہم نے اس کو ایک لڑکے کی، جو ہو گا تحمل والا۔	.101
پھر جب پہنچا اسکے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو، کہا اے بیٹے! میں دیکھتا ہوں خواب میں کہ تجھ کو ذبح کرتا ہوں، پھر دیکھ (سوچ) تو، تُو کیا دیکھتا (خیال رکھتا) ہے؟	.102

	بولا اے باپ! کر ڈال جو تجھ کو حکم ہوتا ہے۔ تُو مجھ کو پائے گا اگر اللہ نے چاہا، سہارنے (صبر کرنے) والا۔
.103	پھر جب دونوں نے حکم مانا اور پچھاڑا (لٹایا) اس کو ماتھے کے بل۔
.104	اور ہم نے اس کو پکارایوں کے اے ابراہیم!
.105	تُو نے سچ کر دکھایا خواب، ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو۔
.106	بیشک یہی ہے صریح جانچنا (کھلی آزمائش)۔
.107	اور اس کا بدلہ دیا، ہم نے ایک جانور ذبح کو بڑا۔
.108	اور باقی رکھا ہم نے اس پر پچھلی خلق میں۔
.109	کہ سلام ہے ابراہیم پر۔
.110	ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو۔
.111	وہ ہے ہمارے بندوں ایماندار میں۔
.112	اور خوشخبری دی ہم نے اسکو اسحٰق کی، جو نبی ہو گا نیک بختوں میں۔
.113	اور برکت دی ہم نے اس پر اور اسحٰق پر۔ اور دونوں کی اولاد میں نیکی والے ہیں اور بدکار بھی ہیں اپنے حق میں صریح۔
.114	اور ہم نے احسان کیا موسیٰ اور ہارون پر۔

.115	اور بچا دیا ان کو اور انکی قوم کو اس بڑی گھبراہٹ سے۔
.116	اور ان کی مدد کی، تو رہے وہی زبر (غالب)۔
.117	اور دی ان کو کتاب واضح۔
.118	اور سُجھائی ان کو سیدھی راہ۔
.119	اور باقی رکھا ان پر پچھلی خلق میں۔
.120	کہ سلام ہے موسیٰ اور ہارون پر۔
.121	ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو۔
.122	وہ دونوں ہیں ہمارے بندوں ایماندار میں۔
.123	اور تحقیق (بلاشبہ) الیاس ہے رسولوں میں۔
.124	جب کہا اپنی قوم کو، کیا تم کو ڈر نہیں؟
.125	کیا تم پکارتے ہو بعل کو؟ چھوڑتے ہو بہتر بنانے والے (احسن الخالقین) کو۔
.126	جو اللہ ہے رب تمہارا اور رب تمہارے اگلے باپ دادوں کا۔
.127	پھر اس کو جھٹلایا، سو وہ پکڑے آتے ہیں۔
.128	مگر جو بندے ہیں اللہ کے چُنے۔
.129	اور باقی رکھا اس پر پچھلی خلق میں۔

کہ سلام ہے الیاس پر۔	.130
ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو۔	.131
وہ ہے ہمارے بندوں ایماندار میں۔	.132
اور تحقیق (بلاشبہ) لوط ہے رسولوں میں۔	.133
جب بچا دیا ہم نے اس کو اور اسکے گھر والوں کو سارے۔	.134
مگر ایک بڑھیا رہ گئی (پیچھے) رہنے والوں میں۔	.135
پھر اکھاڑ مارا ہم نے دوسروں کو۔	.136
اور تم گزرتے ہو اُن پر صبح کے وقت۔	.137
اور رات کو (بھی)۔ پھر (بھی) کیا (تم) نہیں بوجھتے (سمجھتے)؟	.138
اور تحقیق (بلاشبہ) یونس ہے رسولوں میں۔	.139
جب بھاگ کر پہنچا اس بھری کشتی پر۔	.140
پھر قرعہ ڈلوایا، تو ہو گیا الزام کھایا (ہار گیا)۔	.141
پھر لقمہ کیا اس کو مچھلی نے، اور وہ الاہنا کھایا (ملامت زدہ) تھا۔	.142
پھر اگر نہ ہوتا کہ وہ تھا یاد کرتا پاک ذات کو۔	.143
تو رہتا اسکے پیٹ میں، جس دن تک مُردے جیویں۔	.144

.145	پھر ڈال دیا ہم نے اس کو پٹپڑ (چٹیل) میدان میں اور وہ بیمار تھا۔
.146	اور اُگایا ہم نے اس پر ایک درخت بیل کا (بیلدار)۔
.147	اور بھیجا اس کو لاکھ آدمیوں پر یا زیادہ۔
.148	پھر وہ یقین لائے، پھر ہم نے ان کو برتنے (فائدہ) دیا ایک وقت تک۔
.149	اب ان سے پوچھ، کیا تیرے رب کے ہاں بیٹیاں اور انکے ہاں بیٹے۔
.150	یا ہم نے بنایا فرشتوں کو عورت، اور یہ دیکھتے تھے۔
.151	سُنتا ہے! یہ اپنا جھوٹ بنایا کہتے ہیں۔
.152	کہ اللہ کی اولاد ہوئی، اور یہ بیشک جھوٹے ہیں۔
.153	کیا پسند کیں بیٹیاں بیٹوں سے۔
.154	کیا ہوا تم کو کیا انصاف کرتے ہو؟
.155	کیا تم دھیان نہیں کرتے ہو؟
.156	(کیا) تم پاس کوئی سند ہے کھلی؟
.157	تو لاؤ اپنی کتاب اگر ہو تم سچے۔
.158	اور ٹھہرایا ہے اس میں اور جنوں میں ناتا (نسب)۔ اور جنوں کو معلوم ہے کہ وہ پکڑے آتے ہیں۔
.159	اللہ نرالا (پاک) ہے ان باتوں سے، جو بناتے ہیں۔

.160	مگر جو بندے ہیں اللہ کے چُنے۔
.161	سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو۔
.162	اس کے ہاتھ سے بہکا نہیں لے (جا) سکتے۔
.163	مگر اسی کو جو پیٹھنے (داخل ہونے) والا ہے آگ میں۔
.164	اور ہم میں جو ہے اس کو ایک ٹھکانا ہے مقرر۔
.165	اور ہم جو ہیں، ہم ہی ہیں قطار باندھنے والے۔
.166	اور ہم جو ہیں ہم ہی ہیں پاکی بولنے (تسبیح کرنے) والے۔
.167	اور یہ تو کہتے تھے۔
.168	اگر ہم پاس احوال ہوتا پہلے لوگوں کا۔
.169	تو ہم ہوتے بندے اللہ کے چُنے۔
.170	سو اس سے منکر ہو گئے، اب آگے جان لیں گے۔
.171	اور پہلے ہو چکا ہمارا حکم اپنے بندوں کے حق میں، جو رسول ہیں۔
.172	بیشک انہی کو مدد ہونی ہے۔
.173	اور ہمارا لشکر جو ہے، بیشک وہی زبر (غالب) ہے۔
.174	سو تو ان سے پھر یا (انکو انکے حال پر چھوڑ دو) ایک وقت تک۔

.175	اور ان کو دیکھتا رہ کہ آگے (یہ بھی) دیکھ لیں گے۔
.176	کیا ہماری آفت شتاب (جلدی) مانگتے ہیں؟
.177	پھر جب آاُترے گی انکے میدان میں، تو بُری صبح ہو گی ڈرائے گیوں (ہوؤں) کی۔
.178	اور پھر یا ان سے (انکو انکے حال پر چھوڑ دو) ایک وقت تک۔
.179	اور (تُو) دیکھتا رہ، اب آگے (وہ بھی) دیکھ لیں گے۔
.180	پاک ذات ہے تیرے رب کی، عزت کا صاحب، پاک ہے ان باتوں سے جو کرتے ہیں۔
.181	اور سلام ہے رسولوں پر۔
.182	اور سب خوبی اللہ کو، جو رب ہے سارے جہان کا۔ *********

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com